نورِ ہدایت

القرآن

''مومنو! اپنے صدقات و خیرات' احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کے لیے مال خرچ کرتا ہے۔ اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اُس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے۔ جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔''

الحدیث

''حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تم اللہ کے بھروسہ پر اس کی راہ میں کشادہ دستی سے خرچ کرتے رہو اور گنو مت۔ اگر تم اس کی راہ میں اس طرح حساب کر کر کے دوگی تو وہ بھی تمہیں حساب ہی سے دے گا اور دولت جوڑ جوڑ کے اور بند کر کے نہ رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہارے ساتھ یہی معاملہ کرے گا۔ لہٰذا تھوڑا بہت جو کچھ ہو سکے اور جس کی توفیق ملے' راہِ خدا میں دیتے رہو۔''

(بخاری شریف)

الآثار

''یورپ کی مادی تہذیب روز بروز چتا کا ایندھن بنتی جا رہی ہے۔ اس کی تباہی اسلام کے ہاتھوں نہیں خود اپنے ہاتھوں ہوگی۔ یہ آخری سانس لے رہی ہے۔ یہ اس کی جانکنی کا دور ہے۔ اس کے چہرے پر جو رونق پائی جاتی ہے' وہ موت کے مریض کا آخری سنبھالا ہے۔''

(شورش کاشمیریؒ)